



سوال

(166) عورت کی نقاب اور دستانوں میں نماز کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے نقاب اور دستانے پہن کر نماز ادا کرنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب عورت اپنے گھر میں نماز ادا کر رہی ہو یا ایسی جگہ جہاں پر محرم کے علاوہ کسی غیر مرد کی نگاہ نہ پڑے تو اس کے لیے چہرہ اور ہتھیلیاں کھول کر نماز ادا کرنا مشروع ہے تاکہ پوشانی، ناک اور ہتھیلیاں بغیر کسی رکاوٹ کے سجدے والی جگہ پر لگ جائیں، لیکن جب وہ ایسی جگہ نماز ادا کر رہی ہو جہاں اس کے آس پاس غیر محرم مرد ہوں تو اس کے لیے اپنے چہرے کو چھپانا ضروری ہے کیونکہ غیر محرم مردوں سے چہرہ چھپانا واجب ہے اور ان کے سامنے چہرہ کھولنا حلال اور درست نہیں ہے، جیسا کہ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور صحیح فخر دلالت کرتی ہے۔ اور یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس کا کوئی عقل مند آدمی انکار نہیں کر سکتا تو ایک مومن کو یہ کیسے لائق ہے کہ وہ اس کا انکار کرے؟

اور ہاتھوں پر دستانے پہننا ایک جائز کام ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ عنہم اجمعین کی بیویوں کے عمل سے یہی ظاہر ہوتا ہے، دلیل اس کی یہ ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"لا تلتقب المرأة ولا تلبس القفازین" [1]

"احرام والی عورت نہ نقاب پہننے اور نہ ہی دستانے پہننے۔"

یہ حدیث دلالت کرتی ہے کہ دستانے پہننا صحابیات کی عادت تھی۔ اس بنا پر اس میں کوئی حرج نہیں کہ عورت انجمنی مردوں کی موجودگی میں نماز ادا کرتے ہوئے دستانے پہننے۔ رہا چہرہ چھپانے کا مسئلہ تو وہ اس کو قیام اور جلوس کی حالت میں چھپائے رکھے اور جب سجد کرنا چاہے تو وہ چہرہ کھول لے تاکہ اس کی پوشانی سجدہ گاہ کے ساتھ چھوئے۔ (فضلیۃ الشیخ محمد بن صالح العثیمین رحمۃ اللہ علیہ)

[1] - صحیح سنن الترمذی رقم الحدیث (833)



هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 172

محدث فتویٰ